

کتابخانه ملی جمهوری اسلامی ایران

تصفیه

کتابخانه ملی

کتابخانه ملی جمهوری اسلامی ایران

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

[illegible]

اہل اسلام اور لوگوں کو وہ سرعاً علیہ آگیتہ سلطنت فارسیہ کی نو مالک محدود ہو گئی اور سلطنت
 فرنگیوں سے اکثر ملکات حصہ اہل اسلام میں آگیا۔ رشتہ داری مدت بعد ہوئی اہل اسلام کو مطلوب ہو
 اور ساری و سائن اکثر جگہ اہل اسلام کا حصہ ہو گیا مین منہرجیم عا والدین فی تحقیق الامان میں لکھا
 کہ بہرہ سگوئی لہو رہی من نہیں آئی کیونکہ غلبہ کی دوسو برس میں ایک ساہیہ امت میں ملے ہوئے
 نظام ہے کہ ملکہ کی قوم، مادہ ہے یہ مسلمان دوسری کہ اگر اسلام کو لغو، ادالی میں ملکہ مال کی گناہ
 لوہہ بھی نہیں تیں کہتا ہوں کہ معترض مالک رشتہ سگوئی کا مطلبہ، بہرہ سگوئی کا مطلبہ، بہرہ سگوئی کا مطلبہ
 ملکہ امت کے فرار و بیا اس آسا کا لغو و طلب ہی ہے کہ در امت لاس جوانا نہ اسے عدو کو
 کم رو رہے یہ سلطنت اور دینوں کے حلد رشتہ ہو کر سب سرعاً علیہ ہو جاوے گا نہ کہ ملکہ امت میں
 یہ اور دین والوں سے بادہ ہوئی رہی ہو طابہر کہ آگاہ حلسا، نے موجب اسے و ملکہ کی حلسا و ہر
 کو معوضہ ہے ہر حصہ میں منسوق ہو کر مال اور مال سے حلسا سائے کر دیا ہے اس کا مٹی و
 نظام بہرہ میں ہوا اور اکثر ملکات سرحد ملک حصہ ہی اہل اسلام کا رہا ہے حساب نہ لو ابچام، مال اس حال
 کہ میں اور وہ جو معترض کہتا ہے کہ اسلام کو لغو سادانی میں غلبہ نہیں محض بہوٹ سے ضرور دین
 اسلام کو لغو سادانی میں غلبہ ہو کہ جس کہی اہل اسلام کا اور دین والوں سے مباہوتہ ہوا ہے
 نو و در سلیمان ہی غالب آئے ہیں چنانکہ اس دور رکٹوں حافی ہو نہ پڑے ہی دور گذرے ہیں کہ
 حلسا میں کہ اور حلسا حاد و ملی اللہ صاحت کے امر شریک گنگو ہوئی بھی نو اس
 اہل اسلام کو ہی ملکہ ہوا چنانکہ لغو سادانی اسات کے احبار ملکات و سائن اور کوہ نور سے نونی ہو
 سکے ہیں اور آگاہ کہ اس سے جو سور مالہ میں بد کو رہے ناگاہ آگاہ میں اللہ ہو کہ تو تکہ ملکہ
 عزم ہو کہ اللہ
 عہد کا حلسا متالو اسکا اہی ہو کہ حلسا اللہ کر کے بہرہ میں و کے اور مالہ میں و لہو کی
 بہرہ مالہ و حلسا کو کما ہے مردوں کا فنیہ اور شروع نہ اہی و س سے حلسا سرحد
 سب حلسا کے لکے گئے ہیں اہی اور بہرہ میں من منہرجیم حلسا حلسا میں حلسا حلسا
 لوہہ میں مالہ جو سطر سطر ہی معلوم ہوئی ہیں فدیہ مالہ سے معترض نہ رہیں مالہ ہوں

[illegible]

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰

[illegible]

کو نکالنا تھا تاکہ کنگو نہ نہاد سے ایسا ہو رہا کہ بن گیا۔ اس میں کنگوئی میں بھی مخالف
 کو سب طرح انکار کی مجال ہاں کہو کہ جن کما تو بن بہ سرورج ہوئی ہے وہ کئی۔ ورسن پتہ
 ہوجا اس سر۔ نقض ہوئی ہیں مثلاً۔ اس اور داؤد کہ جسے یہ نہ کنگوئی لکھی ہے چار
 ورسن مرلہ اس سر سے نالہ ہوئی ہے نقض سر پر پیشگوئی صحیح ہے یا نہیں
 نہ مارے۔ روایت۔ کہ جناب رسوا الحنفی حضرت امام حسن کی طرف اشارہ کرتا ہے وہ یا ماکہ
 یا امیر اسرار اور رسوا الحنفی سے امیر کہ اسکے رشتے دو طرفہ ہیں ہمارے حضرت اماموں صلوات
 علیہم اجمعین۔ بنی مطاہنی اس سے کہ اسے اسے ہی ہوا کہ اسے ہم جہاں درہماں لکھ رہے ہیں وہ یہ
 و ناما ویر اور سرورج۔ کہ تو ہمارے جناب امام حسن کے بسبب دلیج ہوئی جتنا یہ بہ حدیث اور
 حدیث ہے چوتھی پیشگوئی صحیح مسلم میں ہے کہ ہمارے عمر سے روایت ہے کہ ہمارے
 سے کہ آباد ہا جماعت مسلمانوں کی کسری بادشاہ فارس کے خزانہ کو جو سبب محل میں ہے یہی بعد
 نتیجہ ملی کے ابھی فضیلت اور نصرت میں لاؤ جو استی۔ مطالبی اس کے بعد حلا و حضرت امام
 بیہا ہی ہوا کہ حضرت سعد بن ابی وقاص نے شہر دہائے کو جو دار الخلافہ خاندان کسری کا تھا
 فتح کر کیا اور ریزہ و جزیر حوا و س رہا۔ بن دہائے کا بادشاہ تھا بہاگ گیا اور تمام خزانہ محل سبب
 بل اسلام کے فضیلت میں آگیا یا پچھو بن پیشگوئی صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہ سے روایت
 ہے کہ فرمایا رسوا الحنفی اسے کہ مسلمانوں کی فاقہ سے صبح ہو گا اور ابوہریرہ سے فرمایا کہ مصر میں
 بیت المقدس دو گویوں کو ایک ایسے کی جگہ پر ہو گا جسے وہاں کو شہر بنائے گا اسے چوتھے سلطان
 سکے اسے ہی ہوا کہ مصر کا شہر کی عہد میں مصر میں ہوا اور مصر ابوہریرہ کے اکابر عبد الرحمن بن سہیل
 بن۔ اور جو اس کے بہائی کو ایک حسی حکم روایتی کہ وہ کہتا ہے کہ اسے چوتھی پیشگوئی
 علم نے حضرت ابی حادہ سوادائے کی ہے کہ امام عرفہ صدق میں ہمارے ہاں سرورج کہو و صدق میں
 دل سے اوکو سرورج نہاد رسوا الحنفی سے انا کہ ہمارے رکھ کر فرمایا اور اس میں اس سے کہ ہوا ایک جماعت
 کو جسے نسل کر کے اسے سلطان اس کے اسے ہی ہوا کہ حضرت عمر بن ابی بکر کے عہد میں جو ساتھ حضرت
 ابی بکر کے ہاں سے شہر ہوئے پہلا مسجد جو دارمیں حضرت ابی عمر سے رہا ہے مایہ کی کہ ہم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

[illegible]

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسلامیہ کالج لاہور
میں ہر ایک قسم کا کام چھٹی
شعبہ اور بہ رعایت
مفت
کریم بخش منیجر